يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا — مسلم شریف

كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ — متفق علیہ

اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصور

امام مہدی سے متعلق اہل سنت والجماعت کا عقیدہ، نام و نسب، سیرت، حلیہ، علامات

ظہور مہدی کا صحیح زمانہ، امام مہدی سے متعلق احادیث و واقعات تناظر میں،

منکرین و مدعیان مہدویت، اکابر علماء کی آراء و فتاویٰ

از افادات

حضرت مولانا مفتی محمد یوسف خان صاحب مدظلہ

استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلف

مولانا حافظ محمد ظفر اقبال

فاضل جامعہ اشرفیہ

بیت العلوم

۲۰- نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی لاہور۔ فون: [illegible]

نام کتاب: اسلام میں امام مہدی کا تصور

مؤلف: حافظ محمد ظفر اقبال (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

افادات: پروفیسر مولانا محمد یوسف خان صاحب
(استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور)

باہتمام: محمد ناظم اشرف

ناشر: بیت العلوم ۲۰ نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی، لاہور
فون: ۰۴۲-۷۳۵۲۴۸۳

﴾ملنے کے پتے﴿

بیت العلوم = ۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = ۱۹۰ انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات = موہن روڈ چوک اردو بازار، کراچی
دار الاشاعت = اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت القرآن = اردو بازار کراچی نمبر ۱

بیت الکتب = گلشن اقبال، کراچی
ادارۃ المعارف = ڈاک خانہ دار العلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دار العلوم = جامعہ دار العلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ سید احمد شہید = الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
مکتبہ رحمانیہ = غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

حدیث "لامهدی الاعیسیٰ بن مریم" کی توجیہات

(۱) مہدی، "مہد" سے مشتق ہے جس کے معنی "گود" کے آتے ہیں، اس صورت میں حدیث مذکورہ کا مطلب یہ ہوگا کہ انبیاء کرام علیہم السلام میں سے گود میں کلام کرنے والے نبی صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔

(۲) بعض علماء نے یہاں "مہدی" کا لغوی معنی مراد ہے کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ اگر کسی جگہ کوئی چیز مطلق ذکر کی جائے اور اس میں کوئی قید نہ ہو تو وہاں اس کا کامل فرد مراد ہوتا ہے، اس صورت میں حدیث کا مطلب یہ ہوگا کہ کامل مہدی (ہدایت یافتہ) تو صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔

اس اجمال کی وضاحت یہ ہے کہ جب حضور ﷺ نے اپنے بعد کسی بھی نبی کے آنے کی نفی فرمادی اور فرمایا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا تو اس سے عام لوگوں کے ذہن میں یہ شبہ پیدا ہوسکتا تھا کہ شاید اس سے یہ مراد ہو کہ میرے بعد نہ تو کوئی مستقل نبی آئے گا اور نہ تابع ہو کر۔ اس حدیث کو بیان کر کے گویا یہ بتانا مقصود ہے کہ میرے بعد کوئی مستقل نبی نہیں آئے گا۔ ہاں! تابع ہو کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائیں گے اور چونکہ مستقل نبی میں "ہادی" ہونے کی شان نمایاں ہوتی ہے اور تابع میں "مہدی" ہونے کی اس لیے حدیث میں "مہدی" کا لفظ ذکر کردیا۔

(۳) اس حدیث کی تیسری توجیہ بیان کرتے ہوئے حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں کہ یہ توجیہ میں القاء ربانی سے لکھتا ہوں کہ اس قسم کے الفاظ جہاں کہیں استعمال ہوں، اس سے مراد یہ ہوتا ہے کہ یہ دونوں چیزیں آپس میں بہت زیادہ متحد ہیں اور یہ اتحاد کبھی حقیقت کے اعتبار سے ہوتا ہے اور کبھی اس اعتبار سے کہ یہ دونوں چیزیں زمانے کے لحاظ سے قریب قریب ہیں، اس صورت میں حدیث کا مطلب یہ ہوگا کہ مہدیؓ اور عیسیٰؑ زمانے کے اعتبار سے قریب قریب ہوں گے۔

(۳) علامہ سیوطیؒ نے اپنی کتاب "الحاوی للفتاوی" ج ۲ ص ۱۰۳ پر علامہ ابن کثیرؒ کے حوالے سے اس حدیث کی یہ توجیہ بیان کی ہے کہ اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ امام مہدیؓ کا وجود برحق ہے اور وہ مہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے۔ اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ کسی اور کے لیے مہدی ہونے کی نفی کی جائے۔

(۴) سید برزنجیؒ نے اس حدیث کی ایک اور توجیہ یہ بیان کی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد کوئی مہدی نہیں ہوگا۔ (الاشاعۃ: ص ۲۳۶)

(۵) اس حدیث کی ایک توجیہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ عبارت میں مضاف محذوف ہو "**لامهدی الافی زمن عیسیٰ علیه السلام**" کہ امام مہدیؓ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ہوں گے۔

(۶) اس حدیث کی ایک اور توجیہ بیان کرتے ہوئے حضرت تھانویؒ رقمطراز ہیں:

"میرے نزدیک توجیہ حدیث کی یہ ہے کہ یہ ترکیب مستعمل ہوتی ہے کمال تشابہ کے لیے، پس مطلب یہ ہے کہ ان دونوں بزرگوں میں باعتبار صفات کمال کے ایسا تشابہ ہوگا کہ گویا مہدی، عین عیسیٰ علیہ السلام ہیں جیسا کہ کسی کا قول ہے:"

من تو شدم تو من شدی، من تن شدم تو جاں شدی
تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

(احتساب قادیانیت: ج ۴ ص ۱۱۸)

شیخ یوسف بن عبداللہ کی تحقیق وتنقید

علامہ ابن خلدون کے کلام پر حضرت تھانویؒ کی اس تفصیلی تنقید کے بعد کچھ دیگر علماء کرام کے حوالہ جات بھی مطالعہ فرماتے جائیں تا کہ یہ وہم پیدا نہ ہو کہ شاید متقدمین نے علامہ ابن خلدون کے اس طعن کا کوئی نوٹس نہیں لیا چنانچہ اس سلسلے میں شیخ یوسف بن

اگر کوئی صاحبِ عقل آدمی غور وفکر سے کام لے تو وہ روایات کہ جن میں امام مہدیؓ کے نام کی صراحت ہے اور جن میں نہیں ہے، اسناد اور الفاظ کے اعتبار سے اس قدر قریب اور متحد نظر آئیں گے کہ یہ شعر ان پر صادق آئے گا۔

من تو شدم، تو من شدی، من تن شدم تو جان شدی
تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

اور پھر تمام محدثین کا ان روایات کو ''باب المہدی'' کے تحت ذکر کرنا اس بات کی قطعی دلیل ہے کہ ان مبہم احادیث سے امام مہدیؓ ہی مراد ہیں اور اگر صرف ان روایات ہی کو لے لیا جائے جن میں صراحۃً امام مہدیؓ کا نام مذکور ہے، وہ بھی کافی ہیں کیونکہ یہ تو ابھی بیان ہوا کہ ایسے امور میں خبر واحد بھی حجت ہے۔

امرِ ہفتم:

بعض منکرین ظہور مہدی نے حدیث ''لامهدی الاعیسی ابن مریم'' سے استدلال کیا ہے کہ مہدی تو صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے بالفاظ دیگر یہ کہ انہوں نے مہدی اور عیسی ایک ہی شخصیت کو قرار دینا چاہا لیکن یہ استدلال درست نہیں اس لیے کہ بقول علامہ ابن خلدون ہی کے یہ روایت ضعیف اور مضطرب ہے اور دوسری بات یہ بھی ہے کہ احادیث میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جو اوصاف بیان کیے گئے ہیں مثلاً آسمان سے نزول وغیرہ، ان میں اور امام مہدیؓ کے اوصاف، مثلاً مدینہ منورہ میں ولادت کا ہونا وغیرہ میں تغایر ہے اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ امام مہدیؓ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو الگ الگ شخصیتیں ہیں کیونکہ اس حدیث کو اس کے حقیقی معنی پر محمول کرنا متعذر اور مشکل ہے لہٰذا اس کو مجازی معنی پر محمول کیا جائے گا چنانچہ علماء کرام نے اس حدیث کی متعدد توجیہات ذکر کی ہیں۔

فائدہ:

حدیث ''لامهدی الاعیسیٰ ابن مریم'' کی یہ توجیہات حضرت تھانویؒ نے اپنے رسالہ مؤخرۃ الظنون میں تحریر فرمائی ہیں اور یہاں پہنچ کر حضرت تھانویؒ کی علامہ ابن خلدون پر تنقید مکمل ہوئی، کچھ باتوں کو قصداً ترک کر دیا گیا ہے۔ اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حدیث مذکور میں دیگر علماء کرام کی توجیہات بھی بیان کر دی جائیں، اور وہ حسب ذیل ہیں:

(۱) اس حدیث کی توجیہ بیان کرتے ہوئے امام قرطبیؒ تحریر فرماتے ہیں:

﴿ویحتمل ان یکون قوله علیه الصلوٰة والسلام ''ولامهدی الا عیسیٰ'' ای لا مهدی کاملا معصوما الا عیسی﴾ (التذکرہ: ص۷۰۳)

''اور یہ بھی احتمال ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان ''ولامهدی الا عیسیٰ'' سے یہ مراد ہو کہ کامل اور معصوم مہدی صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے۔''

اور یہ بات درست ہے کیونکہ امام مہدیؓ امتی ہوں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی اور امتی معصوم عن الخطأ نہیں ہوسکتا۔

(۲) علامہ سید برزنجیؒ اس حدیث کی توجیہ بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

﴿لاقول للمهدی الا بمشورة عیسی علیه السلام ان قلنا انه وزیره، اولا مهدی معصوما مطلقا الا عیسی علیه السلام﴾ (الاشاعہ: ص۲۳۶)

''امام مہدیؓ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مشورہ کیے بغیر کوئی کام نہیں کریں گے جبکہ ان کو وزیر مانا جائے یا یہ مراد ہے کہ مہدی معصوم صرف حضرت عیسیٰؑ ہوں گے''

(۳۴) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت

بارہ خلفاء والی روایت:

﴿عن جابر بن سمرة عن رسول الله ﷺ انه قال لايزال هذا الدين قائما حتى يكون اثنا عشر خليفة كلهم تجتمع عليه الامة﴾ (الحاوی: ج۲ ص۱۰۲)

"حضرت جابر بن سمرہؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا حتی کہ بارہ خلیفہ ایسے ہو جائیں جن پر پوری امت متفق ہوگی۔"

فائدہ:

علامہ سیوطیؒ نے اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد اس پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس حدیث میں امام مہدیؓ کے وجود کی طرف اشارہ ہے اور وہی بارہویں خلیفہ ہوں گے کیونکہ گیارہ خلفاء کے بعد اب تک کوئی بارہواں خلیفہ ایسا نہیں آیا کہ اس کی خلافت پر پوری امت مجتمع ہو سکی ہو۔

(۳۵) حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کی روایت

دین کا مثلہ:

﴿عن ابی عبيدة بن الجراح رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ لا يزال هذا الامر قائما بالقسط حتى يكون اول من يثلمه رجل من بنی امية﴾ (کتاب الفتن: ص۱۹۰)

"حضرت ابو عبیدہ بن الجراحؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا دین کا یہ معاملہ ٹھیک ٹھیک چلتا رہے گا یہاں تک کہ بنی امیہ میں سے ایک شخص سب سے پہلے اس کا مثلہ کرے گا۔"

یہ روایت وجود سفیانی پر دلالت کر رہی ہے اور خروج سفیانی علامت ہے ظہور مہدیؓ کی۔ گویا اس روایت سے بھی ظہور مہدیؓ کا ثبوت ملتا ہے۔

(۳۶) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت

دریائے فرات سے نکلنے والا خزانہ:

﴿عن عبدالله بن الحارث بن نوفل قال كنت واقفا مع ابی بن كعب فقال لا يزال الناس مختلفة اعناقهم فی طلب الدنيا قلت اجل قال انی سمعت رسول الله ﷺ يقول يوشک الفرات ان يحسر عن جبل من ذهب فاذاسمع به الناس ساروا اليه فيقول من عنده لئن تركنا الناس يا خذون منه ليذهبن به كله قال فيقتتلون عليه فيقتل من كل مائة تسعة وتسعون﴾ (مسلم: ۷۲۷۶)

"عبداللہ بن حارث بن نوفل کہتے ہیں کہ میں حضرت ابی بن کعبؓ کے پاس کھڑا تھا کہ حضرت ابیؓ فرمانے لگے طلب دنیا میں لوگوں کی گردنیں ہمیشہ مختلف رہی ہیں میں نے عرض کیا جی بالکل! پھر فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب دریائے فرات میں سے سونے کا ایک پہاڑ ظاہر ہوگا۔ جب لوگ یہ خبر سنیں گے تو اس کی طرف روانہ ہوں گے، وہاں موجود لوگ یہ سوچیں گے کہ اگر ہم نے لوگوں کو اس کے لیجانے کی چھوٹ دے دی تو لوگ یہ سارا ہی لیجائیں گے (اور ہمیں کچھ بھی نہ ملے گا) چنانچہ وہ اتنا قتال کریں گے کہ ہر سو میں سے ننانوے افراد قتل ہو جائیں گے۔"

(۲۷) ﴿حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی روایت﴾

ظہور مہدیؓ کی ایک علامت:

﴿عن عمرو بن العاص قال علامة خروج المهدی اذا خسف جیش فی البیداء فهو علامة خروج المهدی﴾

اخرجه نعیم (الحاوی: ج۲ص۸۱، کتاب البرہان: ج۲ص۶۶۷)

''حضرت عمروؓ بن العاص نے خروج مہدیؓ کی علامت مقام بیداء میں ایک لشکر کا زمین میں دھنس جانا بیان کی ہے۔''

(۲۸) ﴿حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ کی روایت﴾

خراسان سے سیاہ جھنڈوں کا آنا:

﴿قال عبدالرحمن الجرشی سمعت عمرو بن مرة الجملی صاحب رسول اللہ ﷺ یقول لتخرجن من خراسان رایة سوداء حتی تربط خیولها بهذا الزیتون الذی بین بیت لهیا و حرستا، قلت مابین هاتین زیتونة قال سینصب بینهما زیتون حتی ینزلها اهل تلک الرایة فتربط خیولها بها.﴾ (کتاب الفتن: ص۲۱۵)

''عبدالرحمٰن الجرشی کہتے ہیں کہ میں نے صحابی رسول حضرت عمرو بن مرہ الجملیؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ خراسان سے سیاہ جھنڈا ضرور نکلے گا یہاں تک کہ (اس جھنڈے کے ماتحت لشکر کے لوگ) بیت لہیا اور حرستا کے درمیان زیتون کے درخت پر اپنے گھوڑوں کو باندھیں گے، ہم نے پوچھا کہ کیا ان دونوں کے درمیان زیتون کا کوئی درخت ہے؟ فرمایا کہ اگر نہیں ہے تو عنقریب لگ جائے گا

تا آنکہ وہ لوگ یہاں آ کر اپنے گھوڑے باندھ لیں۔''

(۲۹) ﴿حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ کی روایت﴾

امام مہدیؓ کا نام:

﴿عن ابی الطفیل رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال المهدی اسمه اسمی واسم ابیه اسم ابی﴾

(کتاب الفتن: ص۲۶۰)

''حضرت ابوالطفیلؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مہدی کا نام میرے نام پر اور ان کے والد کا نام میرے والد کے نام پر ہوگا۔''

(۳۰) ﴿حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت﴾

یکے بعد دیگرے فتنوں کا ظہور:

﴿عن عوف بن مالک ان النبی ﷺ قال تجیئ فتنة غبراء مظلمة ثم تتبع الفتن بعضها حتی یخرج رجل من اهل بیتی یقال له المهدی فان ادرکته فاتبعه و کن من المهتدین.﴾ اخرجه الطبرانی

(الحاوی: ج۲ص۸۰، کتاب البرہان: ج۲ص۶۱۱)

''حضرت عوف بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا (عنقریب) اندھیری رات کی طرح چھا جانے والا ایک فتنہ بپا ہوگا، اس کے بعد پے در پے فتنے نمودار ہونا شروع ہو جائیں گے حتیٰ کہ میرے اہل بیت میں سے مہدی نامی ایک شخص ظاہر ہوگا، اگر تم اسے پاؤ تو اس کی اتباع کر کے ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہو جانا۔''